سوال

(68) نماز کے علاوہ سجدہ تلاوت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ تلاوت صرف حالتِ نماز میں کرنا چاہئے یا نماز کے علاوہ بھی سجدہ تلاوت ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں سجدہ تلاوت مشروع ہے۔ الفتح الربانی (163/4) میں ہے کہ جمہور ائمہ کے نزدیک آدمی جب تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا جب وہ امامت کروا رہا ہو تو اس کے لیے نماز میں، خواہ وہ جہری ہو یا سری، فرض ہو یا نفل، سجدہ تلاوت کرنا مستحب ہے۔

ابورافع بیان کرتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی۔ آپ نے ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ١﴾ (سورۃ الانشقاق) کی تلاوت کی تو سجدہ تلاوت کیا۔ میں نے پوچھا: یہ کیسا سجدہ ہے؟ انہوں نے فرمایا:

''میں نے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیچھے یہ سجدہ کیا ہے۔ میں یہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ سے جا ملوں۔'' (بخاري، سجود القرآن، من قرا السجدة فی الصلوة فسجد بها، ح: 1078، مسلم: 578، ابوداوٗد: 1408)

بہت سی احادیث سے خارج از نماز بھی سجدہ تلاوت کا ثبوت ملتا ہے۔ چند احادیث ملاحظہ کریں:

1۔ ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کبھی قرآن پڑھتے، آیت سجدہ تلاوت کرتے تو ہمارے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہجوم کی وجہ سے ہم میں سے کسی کو سجدہ کی جگہ نہ ملتی اور یہ نماز کے برابر ہوتا۔'' (بخاري: 1075-1076، مسلم: المساجد، سجود التلاوة، ح: 575، ابوداوٗد: 1413)

مسلم میں غیر الصلوۃ اور ابوداوٗد میں غیر صلوۃ کے الفاظ ہیں۔

2۔ ''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر سورۃ ''ص'' کی تلاوت کی اور جب آیت سجدہ تلاوت کی تو منبر سے اتر کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ تلاوت کیا۔ آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔'' (ابوداوٗد: 1410، دارمی: 1474، حاکم 1/284-285)

3۔ ’’عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ سورۃ النحل کی آیت سجدہ آئی، آپ نے منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور باقی لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔‘‘ (بخاري: 1077)

4۔ ’’فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ تلاوت کی تو سب لوگوں نے سجدہ کیا ان میں سے کچھ سواریوں پر تھے اور کچھ زمین پر سجدہ کرنے والے تھے۔ سوار لوگوں نے اپنے اپنے ہاتھوں پر سجدہ کیا۔‘‘ (ابوداؤد: 1411، حاکم: 219/1)

5۔ ’’نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سورۃ النجم کی تلاوت کی تو ایک بوڑھے (امیہ بن خلف) کے علاوہ سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ مسلمانوں، مشرکوں، جنوں اور انسانوں نے بھی سجدہ کیا۔‘‘ (بخاري: 1067، 1071، مسلم: 576، ابوداؤد: 1406)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 208

محدث فتویٰ